کتاب الطبقات الکبریٰ (محمد بن سعد)، تذکرۃ الحفاظ اور میزان الاعتدال (ذہبی) جیسی کتابوں سے اخذ واقتباس کیا گیا ہے۔ حواشی کے بارے میں مترجم لکھتے ہیں:

"جہاں تک ممکن ہے میں نے حواشی میں کلامی مسائل سے اجتناب برتا ہے اور ممتاز محدثین کرام کی شرح کی روشنی میں حدیث کا مطلب بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے الفاظ اور مفہوم دونوں میں ان کی پیروی کی بھرپور کوشش کی، کیونکہ میرا یقین ہے کہ وہی حضرات اس موضوع پر سند سے گفتگو کے اہل ہیں۔"

احادیث کے راویوں کے اسماء حذف کر دیئے گئے ہیں۔ صرف صحابیؓ کے نام سے روایت لی گئی ہے۔ اگرچہ جدید تعلیم یافتہ کے لئے یہ موزوں ہے مگر اس جیسے مستند ترجمے کے لئے ضروری تھا کہ جملہ راویوں کا ذکر کر دیا جاتا۔

دلیل سحر۔ (از شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب۔ ایم۔ این۔ اے) ناشر: عزیز پبلی کیشنز ۵۱ میکلوڈ روڈ لاہور۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے صرف۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ ایم۔ این۔ اے (اکوڑہ خٹک) دینی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ حال ہی میں سیاست کے خارزار میں انکے تفقہ فی الدین اور اسلام پر کامل ایمان اور پختہ یقین نے خدمت دین کے ایسے گلہائے رنگین کھلائے ہیں جن کی نگہت سے پورا وطن مہک اٹھا ہے۔ "دلیل سحر" ان ہی گلہائے رنگین کا گلدستہ ہے۔

مولانا موصوف جمعیت علمائے اسلام کے سرکردہ راہنماؤں میں سے ہیں اور اپنے مزاج کی بناء پر نہ صرف حزب اختلاف کی صفوں میں یکساں طور پر قابل احترام بلکہ حزب اقتدار کی کرسیوں پر بیٹھنے والے بھی ان کی سنجیدگی اور علمیت سے متاثر ہیں۔ مولانا موصوف کی تقاریر نے کئی غلط فہمیاں دور کی ہیں اور غور و فکر کے نئے گوشے سامنے آتے ہیں۔

علماء کے جزوی اور فروعی اختلافات کو پاکستان کے متجددین سے لیکر کینٹول سمتھ (CANTWELL SMITH) اپنے مخصوص مقاصد کے لئے اچھالتے ہیں۔ اور یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ علماء مسلمان کی کسی متفقہ تعریف پر اتفاق نہیں کر سکتے۔ موجودہ اسمبلی میں مولانا عبدالحق مدظلہ العالی نے جملہ مکاتب فکر کیطرف سے متفقہ تعریف مسلم پیش کر کے متجددین کے غبارے سے ہوا نکال دی ہے۔

"دلیل سحر" کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسمبلی میں مولانا موصوف کی جملہ کوششیں اسلامی نظام کے نفاذ کے گرد گھومتی ہیں۔ معاہدہ شملہ پر تقریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ہم نے قیام پاکستان کے وقت ایک عہد اور معاہدہ کیا اور اللہ رسول کے ساتھ ایک